قرآن مجید وہ عظیم صحیفۂ الٰہی اور مقدس ترین آسمانی کتاب ہے جو پیغمبر اکرمؐ پر ایک عدیم المثال معجزہ کی حیثیت سے دنیائے انسانیت کی ہدایت و رہنمائی کے لئے نازل ہوئی ہر مسلمان کا یہ فریضہ ہے کہ وہ خداوند عالم کی اس کتاب کا بغور مطالعہ کرے اور دوران مطالعہ اس بات کی طرف بھی متوجہ رہے کہ قرآن خود سے اس سے مخاطب ہے اور زندگی کے جملہ امور میں اسے اسی کتاب سے ہدایت و رہنمائی حاصل کرنی ہے، درحقیقت یہ قیامت تک باقی رہنے والی کتاب ہدایت ہے جس کی حفاظت کی ذمہ داری خود خداوند عالم نے لے رکھی ہے۔

راہ اسلام کے گزشتہ شماروں میں قرآن مجید سے متعلق مفید معلومات کی اشاعت کے بعد اس شمارہ میں اس کتاب میں مندرج سورتوں کی وجہ تسمیہ بیان کی جارہی ہے تاکہ اس کتاب کے سلسلے میں ہماری معلومات میں قدرے اضافہ ہوتا رہے۔ (ادارہ)

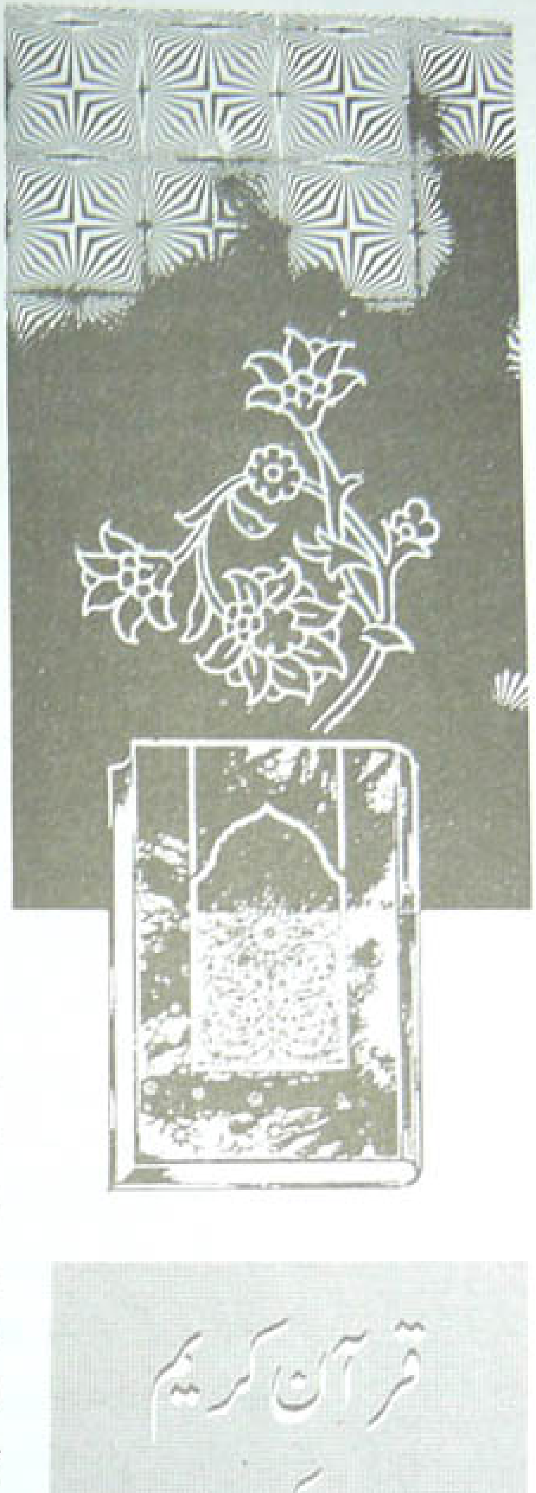

قرآن کریم کی سورتوں کی وجہ تسمیہ

فاتحہ الکتاب: قرآن مجید کا سب سے پہلا سورہ حمد ہے اور چونکہ کتاب خدا کی شروعات اسی سورہ سے ہوتی ہے اسی وجہ سے اسے فاتحہ الکتاب اور ام الکتاب کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ چونکہ یہ سورہ سات آیات پر مشتمل ہے اس وجہ سے اسے سبع المثانی بھی کہتے ہیں۔ یہ سورہ ہر نماز میں دوبار پڑھا جاتا ہے۔ مفسرین نے اس سورہ کو الاساس، الکافیہ اور الراقیہ بھی کہا ہے کیونکہ دیکھنے میں یہ سورہ چھوٹا ہے لیکن اس میں مذہب اسلام کا مکمل دستور العمل یعنی توحید و عبادت سے لیکر مخالفین کے ساتھ مسلمانوں کے طرز سلوک و اخلاق کی تمام باتیں پوشیدہ ہیں۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا ہے۔

بقرہ: قرآن مجید کا دوسرا سورہ ہے۔ اس میں گائے کی قربانی کی داستان کو اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کو راہ خدا میں قربانی کرنی چاہئے (ملاحظہ کیجئے سورہ بقرہ آیات ۶۷ سے ۷۱ تک)۔ یہ سورہ ہجرت کے ابتدائی زمانہ میں مدینہ میں نازل ہوا۔

آل عمران: قرآن مجید کا تیسرا سورہ ہے جس کا مطلب ہے عمران کی اولاد۔ اس سورہ کا نام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد حضرت عمران سے ماخوذ ہے (سورہ آل عمران آیہ: ۳۳) یہ سورہ بھی مدینہ میں نازل ہوا ہے۔

نساء: یہ قرآن مجید کا چوتھا سورہ ہے جس میں خواتین کے حقوق اور ان کے فرائض کے بارے میں بتایا گیا ہے (ملاحظہ کیجئے سورۂ نساء آیات ۱تا۷) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ سورہ جنگ احد کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ ہجرت کے چوتھے سال نازل ہوا ہے۔

مائدہ: قرآن مجید کا پانچواں سورہ ہے جس کا نام لفظ مائدہ رکھا گیا ہے جس کا مطلب ہوتا ہے سجا ہوا دسترخوان اور جس کی طرف اس سورہ کی ۱۱۴ویں آیت میں اشارہ کیا گیا ہے۔ آیہ مبارکہ "الیوم اکملت لکم دینکم" کے علاوہ اس سورہ کی تمام آیات مدینہ میں نازل ہوئیں اور آیہ الیوم ہجرت کے دسویں سال حجۃ الوداع کے موقع پر جحفہ نامی مقام پر نازل ہوئی ہے۔

انعام: قرآن مجید کا چھٹا سورہ ہے چونکہ سورہ کی آیہ ۱۳۹ تا ۱۴۲ میں انعام یعنی چوپایوں کا ذکر کیا گیا ہے اور مشرکین اپنے چوپایوں کے بارے میں جو خرافاتی اعتقادات رکھتے تھے ان کی اعلانیہ تردید کی گئی ہے اسی وجہ سے اس سورہ کو لفظ انعام سے یاد کیا گیا ہے۔ اس سورہ کا نزول ہجرت کے قریب مکہ میں ہوا ہے۔

اعراف: یہ قرآن مجید کا ساتواں سورہ ہے جس کے نام کا مطلب ہے بلند مقامات اور جس کا ذکر اس سورہ کی ۴۶ویں آیہ کریمہ میں موجود ہے۔ اکثر مفسرین کا عقیدہ ہے کہ یہ جنت اور دوزخ کے درمیان واقع جگہ کا نام ہے شیخ سعدی نے اس کی طرف یوں اشارہ کیا ہے:

حوران بہشتی را دوزخ بود اعراف
از دوزخیان پرس کہ اعراف بہشت است

اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا ہے۔

انفال: یہ قرآن مجید کا آٹھواں سورہ ہے جس کا مطلب ہے غنائم جنگی۔ انفال جمع نفل کی اور اس سے مراد جنگ میں دشمن سے حاصل ہونے والا مال غنیمت ہے اور جس پر جنگ میں شریک مجاہد کا زیادہ حق ہوتا ہے۔ چونکہ اس سورہ کی ابتداء اسی لفظ سے ہوتی ہے اسی وجہ سے اس کو انفال کہا گیا ہے۔ یہ سورہ ہجرت کے پہلے سال جنگ بدر کے موقع پر غنائم جنگی کی تقسیم کا درس دینے کے لئے نازل ہوا۔

توبہ: (برائت) قرآن مجید کا نواں سورہ ہے جس کا نام اس سورہ مبارکہ کی پہلی آیت یعنی آیہ برائت سے ماخوذ ہے اور اس میں یہ کہا گیا ہے کہ خداوند عالم اور اس کا پیغمبرؐ مشرکین سے برائت کے خواہاں ہیں اور برائت کا مطلب ہوتا ہے بیزاری۔ یہ پیغمبر اکرمؐ پر مدینہ میں نازل ہونے والا آخری سورہ ہے جس میں مشرکین اور منافقین سے قطع تعلقات کا حکم دیا گیا ہے اور انہیں نجس کہا گیا ہے اور اسی کے ساتھ ان کے لئے توبہ کا دروازہ کھول دینے کی بات بھی کہی گئی (آیہ مبارکہ ۱۰۴) یہ سورہ ہجرت کے نویں سال نازل ہوا۔

یونس: یہ قرآن مجید کا دسواں سورہ ہے جس کا نام حضرت یونس پیغمبر خداؑ کے نام پر رکھا گیا ہے اور سورہ کی آیہ مبارکہ ۹۸ میں اس کا ذکر موجود ہے۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

ھود: قرآن مجید کا گیارھواں سورہ جس کا نام پیغمبر خدا حضرت ھودؑ کے نام سے ماخوذ ہے اور سورہ کی پچاسویں آیت میں اس کا ذکر موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا تھا۔

یوسف: قرآن مجید کا بارھواں سورہ ہے جس میں یعقوب کے بیٹے یوسف کی داستان بیان کی گئی اور سورہ مبارکہ کی چوتھی آیت سے لیکر ایک سو چار آیت تک اس داستان کو تسلسل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

رعد: یہ قرآن مجید کا تیرھواں سورہ ہے جس کو بارش سے وحی خداوندی کی مشابہت کی وجہ سے رعد یعنی بادلوں کی گڑگڑاہٹ کہا گیا ہے۔ رعد کو خداوند عالم کا تسبیح خواں بھی کہا گیا ہے (آیہ مبارکہ: ۱۳) اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا تھا۔

ابراہیم: یہ قرآن مجید کا چودھواں سورہ ہے جس کو شیخ الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر سورہ ابراہیم کہا گیا ہے اور اس سورہ کی آیہ کریمہ ۳۵ میں اس کی وضاحت موجود ہے۔ اس کا نزول مکہ میں ہوا تھا۔

حجر: یہ قرآن مجید کا پندرہواں سورہ ہے جس کا نام ایک قوم کے نام پر رکھا گیا ہے جس کا ذکر اصحاب الحجر کے نام سے اسی سورہ کی آیہ مبارکہ ۸۰ میں موجود ہے۔ حجر منازل ثمود کا نام بھی رہا ہے جو

وادی القریٰ میں تیماء کے نزدیک آباد رہے ہیں اور جو اب مدائن صالح کے نام سے معروف ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

نحل: یہ قرآن مجید کا سولہواں سورہ ہے جس کے نام کا مطلب ہے شہد کا چھتہ اور جس کی طرف اسی سورہ کی ۶۸ ویں آیت میں اشارہ موجود ہے۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

اسراء: (بنی اسرائیل) یہ قرآن مجید کا سترھواں سورہ ہے جس کو دو ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسراء کا مطلب ہے رات میں سیر کرنا اور دوسرا نام ہے بنی اسرائیل۔ پہلا نام اس سورہ کی پہلی آیت اور دوسرا نام دوسری آیت میں موجود ہے۔ اسراء سے مراد رات ورات پیغمبر اسلام کا مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ کا سفر ہے جس کو معراج کہا جاتا ہے۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

کہف: یہ قرآن مجید کا اٹھارہواں سورہ ہے جس میں اصحاب کہف ورقیم کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

مریم: یہ قرآن مجید کا انیسواں سورہ ہے جس میں حضرت مریم اور عیسیٰؑ کی ولادت کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سورہ کی آیۂ مبارکہ ۱۶ سے ۳۴ تک ان دونوں داستانوں کا ذکر موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

طٰہٰ: یہ قرآن مجید کا بیسواں سورہ ہے جو ایک حرف مقطعہ سے شروع ہوتا ہے۔ اس سورہ میں رسول خداؐ کو مخاطب کیا گیا ہے، اسی وجہ سے بعض مفسرین کا خیال ہے کہ طٰہٰ آنحضرتؐ کے ناموں میں سے ایک ہے، اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

انبیاء: یہ قرآن مجید کا اکیسواں سورہ ہے جس میں نوح وابراہیم واسحاق واسماعیل وداؤد وسلیمان و ایوب اور یونس (علیہم السلام) نامی پیغمبروں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

حج: یہ قرآن مجید کا ۲۲واں سورہ ہے جس کی آیۂ کریمہ میں لفظ حج موجود ہے۔ اس سورہ کے محل نزول کے سلسلے میں علماء کے درمیان اختلاف ہے۔ بعض علماء اسے مکی اور دوسرے کچھ علماء اسے مدنی کہتے ہیں لیکن اکثر مفسرین کا خیال ہے کہ اس کا نزول مدینہ میں ہوا۔

حج درحقیقت نماز روزہ وزکوٰت وخمس کی طرح مذہب اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے اور ہر مستطیع مسلمان پر اپنی زندگی میں ایک بار حج کرنا واجب ہے تاکہ وہ خانۂ کعبہ کی زیارت اور حج کے دوران دیگر عبادتوں کے انجام دینے کا شرف حاصل کرسکے۔

مومنون: قرآن مجید کا ۲۳واں سورہ ہے جس کا آغاز اس جملہ سے ہوتا ہے کہ بیشک مومنین نجات یافتہ وآزاد ہیں۔ پہلی آیت سے نویں آیت تک مومن کی صفات کا ذکر ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

نور: یہ قرآن مجید کا ۲۴واں سورہ ہے جس کی ۳۵ویں آیت میں اس کے نام کا ذکر ملتا ہے اور اس لئے اسے آیۂ نور کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ سورہ مدینہ میں نازل ہوا۔

فرقان: یہ قرآن مجید کا ۲۵واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے حق وباطل کے درمیان جدائی وعلیحدگی پیدا کرنے والا۔ سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ فرقان قرآن مجید کے مختلف ناموں میں سے ایک ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

شعراء: یہ قرآن مجید کا ۲۶واں سورہ ہے جس کی ۲۲۴ ویں آیۂ کریمہ میں شاعروں کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں اور اس سورہ کے نام کا واضح ذکر کیا گیا ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

نمل: یہ قرآن مجید کا ۲۷واں سورہ ہے۔ لفظ نمل کا مطلب ہے چیونٹیاں۔ اسی سورہ کی اٹھارہویں آیۂ کریمہ میں چیونٹیاں اور ان کی جائے سکونت کا ذکر موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

قصص: یہ قرآن مجید کا ۲۸واں سورہ ہے جس میں گزرے ہوئے لوگوں کی داستان بیان کی گئی ہے۔ حضرت موسیٰؑ اور فرعون کے قصہ سے اس کی ابتداء ہوئی ہے اور قارون واس کے خزانہ کا قصہ اس

سورہ میں مذکورہ آخری داستان ہے۔ یہ سورہ بھی مکہ میں نازل ہوا۔

عنکبوت: یہ قرآن مجید کا ۲۹واں سورہ ہے جس کا نام اسی سورہ کی ۴۱ویں آیت میں موجود ہے' یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

روم: یہ قرآن مجید کا ۳۰واں سورہ ہے جس کی دوسری آیہ کریمہ میں رومیوں کے ذکر کے ذیل میں اس سورہ کا نام بھی موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

لقمان: یہ قرآن مجید کا ۳۱واں سورہ ہے جس میں حکیم عرب لقمان اور اس کی حکیمانہ باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

سجدہ: یہ قرآن مجید کا ۳۲واں سورہ ہے جس کی ۲۲ویں آیت میں جنگ احزاب یا خندق کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ سورہ مدینہ میں نازل ہوا۔

سبا: یہ قرآن مجید کا ۳۴واں سورہ ہے جس میں عربستان کے جنوب میں واقع ملک سبا کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس آیت کا نزول مکہ میں ہوا۔

فاطر: یہ قرآن مجید کا ۳۵واں سورہ ہے جس کو سورۂ ملائکہ بھی کہا جاتا ہے۔ فاطر کا مطلب ہے پیدا کرنے والا اور ملائکہ سے مراد فرشتے ہیں اور یہ دونوں ہی نام اس سورہ کی پہلی آیہ کریمہ میں موجود ہیں۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

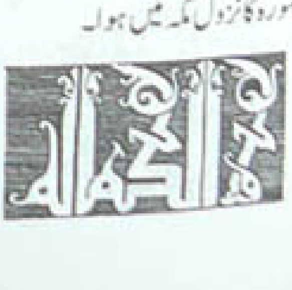

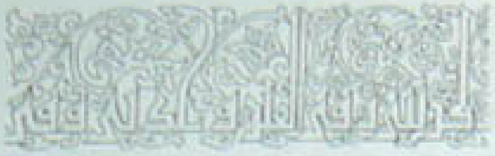

یٰس: یہ قرآن مجید کا ۳۶واں سورہ ہے جس کا آغاز حروف مقطعہ یا وسین سے ہوتا ہے۔ اس کا نزول مکہ میں ہوا۔

صافات: یہ قرآن مجید کا ۳۷واں سورہ ہے جو کلمہ "الصافات" سے شروع ہوتا ہے جس کا مطلب ہے: قسم ان فرشتوں کی جو عبادت خداوندی اور احکام الٰہی کی بجاآوری میں صف بستہ ہیں۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

ص: قرآن مجید کا ۳۸واں سورہ ہے جو صاد سے شروع ہوتا ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

زمر: یہ قرآن مجید کا ۳۹واں سورہ ہے جس کو دو ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ ایک تو زمر ہے جس کا مطلب ہے پراگندہ و بکھرے ہوئے گروہ' دوسرا نام عزف ہے جس کا مطلب ہوتا ہے بلند و بالا حیثیت والی جگہ۔ لفظ الزمر کا ذکر اسی سورہ کی ۷۱ویں اور ۷۳ویں آیات میں اور عزف کا ذکر دوسری آیہ کریمہ میں موجود ہے لیکن یہ سورہ زمر کے نام سے زیادہ مشہور ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

مومن: یہ قرآن مجید کا ۴۰واں سورہ ہے۔ اس کا دوسرا نام غافر بھی ہے جس کا مطلب ہے آموزندہ اور مومن کا مطلب ہے مائل و گرویدہ ہونے والا۔ واضح رہے کہ اس جگہ مومن کافر کی ضد کے مفہوم میں استعمال نہیں ہوا بلکہ خانوادہ فرعون کی صفت کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے اور اسی سورہ کی ۲۸ویں آیت میں اس کا ذکر موجود ہے اور کلمہ غافر اس سورہ کی تیسری آیت میں اس طرح مذکور ہے "غافر الذنب" یعنی گناہوں کو بخشنے والا۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

فصلت: یہ قرآن مجید کا ۴۱واں سورہ ہے۔ اس سورہ کے بھی دو نام ہیں ایک فصلت یعنی جس کی تفصیل بیان کی گئی ہو اور دوسرا نام سجدہ ہے۔ فصلت اس سورہ کی دوسری آیت میں اور سجدہ ۳۷ویں آیت میں مذکور ہے۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

شوریٰ: یہ قرآن مجید کا ۴۲واں سورہ ہے جس کا نام اس سورہ کی ۳۸ویں آیت سے ماخوذ ہے اس سورہ میں لوگوں کو اپنے معاملات میں مشورہ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

زخرف: یہ قرآن مجید کا ۴۳واں سورہ ہے جس کے نام کا ذکر اس سورہ کی ۳۵ویں آیت میں موجود ہے جس کا مطلب ہے زر و زیور۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

دخان: یہ قرآن مجید کا ۴۴واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے دھواں اور گرمی اور جو آسمان کی طرف کنایہ ہے۔ اس سورہ کا نام ۱۰ویں آیہ کریمہ میں مذکور ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

جاثیہ: یہ قرآن مجید کا ۴۵ واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے دوزانو بیٹھنا اور حملے کے لئے آمادہ ہونا۔ اس کا ذکر اسی سورہ کی ۲۸ویں آیت میں مذکور ہے۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

احقاف: یہ قرآن مجید کا ۴۶واں سورہ ہے جس کا نزول مکہ میں ہوا۔ احقاف ریت کے ٹیڑھے میڑھے بڑے ڈھیر کو کہتے ہیں اور یہ ڈھیر عمان اور عدن کے درمیان واقع ساحلی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے جنوب میں حضرموت اور مشرق میں ایک بڑا دریا ہے۔ احقاف جمع ہے حقف کی جو اسی سورہ کی ۲۸ویں آیہ کریمہ سے ماخوذ ہے۔

محمد: یہ قرآن مجید کا ۴۷واں سورہ ہے جس کا دوسرا نام قتال ہے جس کا مطلب ہے جنگ کرنا۔ پہلا نام سورہ کی دوسری آیت میں اور دوسرا نام ۲۰ویں آیت میں مذکورہ ہے۔ اس سورہ کا نزول مدینہ میں ہوا۔

فتح: یہ قرآن مجید کا ۴۸واں سورہ ہے جس کی پہلی آیہ کریمہ کی شروعات اس طرح ہوتی ہے۔ "انا فتحنا لک فتحامبینا." یعنی ہم نے تمہیں عظیم کامیابی عطا کی۔ سورہ کا نام اسی آیت سے ماخوذ ہے یہ سورہ مدینہ میں صلح حدیبیہ کے بعد نازل ہوا۔

حجرات: یہ قرآن مجید کا ۴۹واں سورہ ہے اس کا مطلب ہے کمرے اور اسی سورہ کی چوتھی آیت میں اس کا ذکر آیا ہے۔ یہ حجرہ کی جمع ہے۔ یہ سورہ مدینہ میں نازل ہوا۔

ق: یہ قرآن مجید کا ۵۰واں سورہ ہے۔ حرف ق حرف مقطع ہے جو اسی سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

ذاریات: یہ قرآن مجید کا ۵۱واں سورہ ہے جس کا نام کلمۂ الذاریات سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے ان تیز اور طوفانی ہواؤں کی قسم، اس کا ذکر اس سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے۔ یہ سورہ بعثت کے چوتھے سال مکہ میں نازل ہوا۔

طور: یہ قرآن مجید کا ۵۲واں سورہ ہے۔ جس سے مراد کوہ طور ہے اور جس کا ذکر اسی سورہ کی پہلی آیہ کریمہ میں موجود ہے۔ یہ سورہ بھی مکہ میں بعثت پیغمبرؐ کے چوتھے سال نازل ہوا۔

نجم: یہ قرآن مجید کا ۵۳واں سورہ ہے۔ جس کا مطلب ہے ستارہ پروین۔ اس کا ذکر اسی سورہ کی پہلی آیہ کریمہ میں موجود ہے۔ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا۔

قمر: یہ قرآن مجید کا ۵۴واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے چاند اور اس کا ذکر سورہ کی پہلی آیہ کریمہ میں مذکور ہے۔ یہ سورہ بھی بعثت کے چوتھے سال میں مکہ میں نازل ہوا۔

رحمٰن: یہ قرآن مجید کا ۵۵واں سورہ ہے جس کا آغاز لفظ رحمٰن سے ہوتا ہے۔ یعنی خدائے بخشندہ۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

واقعہ: یہ قرآن مجید کا ۵۶واں سورہ ہے۔ اس جگہ واقعہ سے مراد قیامت ہے اور یہ لفظ واقعہ سورہ کی پہلی آیت میں مذکور ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

حدید: یہ قرآن مجید کا ۵۷واں سورہ ہے جو کلمہ حدید سے ماخوذ ہے۔ جس کا مطلب ہے آہن اور جس کا ذکر سورہ کی ۲۵ویں آیت میں موجود ہے۔ اکثر مفسرین اس سورہ کو مکی کہتے ہیں لیکن بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ سورہ مدینہ میں نازل ہوا۔

مجادلہ: یہ قرآن مجید کا ۵۸واں سورہ ہے۔ لفظ مجادلہ سورہ کی پہلی آیت میں استعمال ہوا ہے۔ یہ سورہ ہجرت کے تیسرے سال مدینہ میں نازل ہوا۔

حشر: یہ قرآن مجید کا ۵۹واں سورہ ہے جس کا ذکر سورہ کی دوسری آیت میں موجود ہے۔ یہ سورہ ہجرت کے چوتھے سال مدینہ میں نازل ہوا۔

ممتحنہ: یہ قرآن مجید کا ۶۰واں سورہ ہے جو لفظ امتحان سے ماخوذ ہے۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ یہ سورہ صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے موقع پر ہجرت کے ساتویں سال نازل ہوا۔

صف: یہ قرآن مجید کا ۶۱واں سورہ ہے جو لفظ صف سے مشتق ہے اور جس کا ذکر سورہ کی چوتھی آیت میں موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول مدینہ میں ہوا۔

جمعہ: یہ قرآن مجید کا ۶۲واں سورہ ہے جس سے مراد روز جمعہ ہے اور جس کا ذکر سورہ کی نویں آیت میں موجود ہے۔ یہ سورہ نماز جمعہ کے لئے مخصوص ہے۔ ابن عباس کے علاوہ جملہ مفسرین نے اس سورہ کو مدنی قرار دیا ہے۔

منافقون: یہ قرآن مجید کا ۶۳واں سورہ ہے اور لفظ منافقون کا ذکر سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے۔

تغابن: یہ قرآن مجید کا ۶۴واں سورہ ہے اور لفظ تغابن کا مطلب ہے ایک دوسرے کو نقصان پہونچانا جس کا ذکر اسی سورہ کی نویں آیۂ کریمہ میں موجود ہے۔ اکثر مفسرین اس کو مدنی سورہ تسلیم کرتے ہیں۔

طلاق: یہ قرآن مجید کا ۶۵واں سورہ ہے جس میں طلاق اور عورتوں کی نجات و رہائی کے سلسلے میں بیان کیا گیا ہے۔ ہجرت کے ساتویں سال اس سورہ کا نزول مدینہ میں ہوا۔

تحریم: یہ قرآن مجید کا ۶۶واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے حرام کردینا اور جو اسی سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور جس کا نزول بعثت کے ساتویں سال مکہ میں ہوا۔

ملک: یہ قرآن مجید کا ۶۷واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے بادشاہی اور جس کا ذکر سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے تیسرے سال مکہ میں ہوا۔

قلم: یہ قرآن مجید کا ۶۸واں سورہ ہے جو لفظ قلم سے وابستہ اور اس سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے تیسرے سال مکہ میں ہوا۔ اس سورہ کا دوسرا نام "نون" ہے۔ جس کا مطلب ہے دوات اور ایک دوسرے قول کے مطابق نون کا مطلب ماہی بھی ہوتا ہے۔

حاقہ: یہ قرآن مجید کا ۶۹واں سورہ ہے جس کا نام لفظ الحاقہ سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے روز قیامت جو بہر حال حق ہے۔ اس کا ذکر اس سورہ کی دوسری اور تیسری آیات میں موجود ہے۔

معارج: یہ قرآن مجید کا ۷۰واں سورہ ہے۔ جس کا نام لفظ معارج سے ماخوذ ہے۔ معارج معراج کی جمع ہے جس کا ذکر اسی سورہ کی تیسری آیت میں موجود ہے۔ یہ سورہ بعثت کے تیسرے سال مکہ میں نازل ہوا۔

نوح: یہ قرآن مجید کا ۷۱واں سورہ ہے جس کا نام پیغمبر خدا حضرت نوحؑ سے وابستہ ہے اور جس کا ذکر اسی سورہ کی پہلی آیۂ کریمہ میں موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے تیسرے سال مکہ میں ہوا۔

جن: یہ قرآن مجید کا ۷۲واں سورہ ہے۔ لفظ جن اسی سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے، یہ سورہ بعثت کے تیسرے سال مکہ میں نازل ہوا۔

مزمل: یہ قرآن مجید کا ۷۳واں سورہ ہے لفظ مزمل کا مطلب ہے کمبل لپیٹے ہوئے۔ اس لفظ کا استعمال اسی سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے اور بعثت کے پہلے سال میں اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔ مزمل درحقیقت پیغمبر اسلام کی طرف اشارہ ہے جو نزول وحی کے موقع پر پسینہ پسینہ ہو جاتے تھے اور اپنے جسم پر کمبل لپیٹے رہتے تھے۔

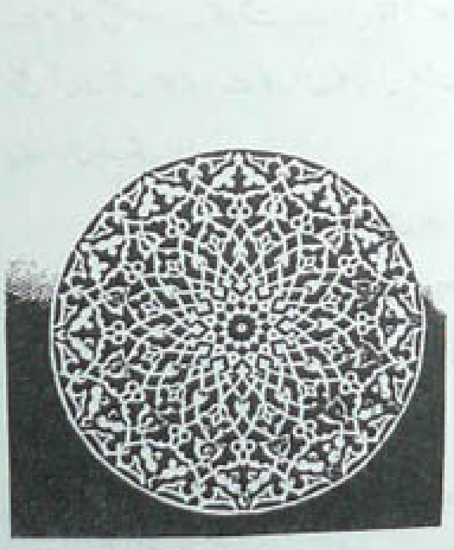

مدثر: یہ قرآن مجید کا ۷۴واں سورہ ہے۔ مدثر لفظ کا مطلب ہے ایسا شخص جس نے اپنے بدن پر کپڑا لپیٹ رکھا ہو اور یہ لفظ اسی سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔ مدثر درحقیقت رسول اکرم کی طرف اشارہ ہے جو نزول وحی الٰہی کے موقع پر پسینہ پسینہ ہو جاتے تھے اور اپنے کپڑوں کے اوپر ایک کپڑا لپیٹ لیا کرتے تھے۔ یہ سورہ بعثت کے دوسرے سال مکہ میں نازل ہوا۔

قیامۃ: یہ قرآن مجید کا ۷۵واں سورہ ہے۔ جو لفظ قیامت سے ماخوذ ہے اور جس کا ذکر اسی سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔

دہر: یہ قرآن مجید کا ۷۶واں سورہ ہے۔ دہر کا مطلب ہے طولانی زمانہ۔ اس کے علاوہ اس سورہ کا دوسرا نام انسان ہے اور یہ دونوں نام اس سورہ کی پہلی آیت میں مذکور ہیں اور اکثر مفسرین کا خیال ہے کہ یہ سورہ مدینہ میں نازل ہوا۔

مرسلات: یہ قرآن مجید کا ۷۷واں سورہ ہے جس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو لگاتار بھیجے جائیں یا نازل ہوں۔ اس لفظ کو اس سورہ کی پہلی آیت میں استعمال کیا گیا ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔

نبا: یہ قرآن مجید کا ۷۸واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے خبر اور جس کا ذکر اس سورہ کی دوسری آیت میں موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔

نازعات: یہ قرآن مجید کا ۷۹واں سورہ ہے جس سے مراد کافروں کی جان لینے والے فرشتے ہیں۔

یہ لفظ اس سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے اور اس سورہ کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔

عبس: یہ قرآن مجید کا ۸۰ واں سورہ ہے جس سے مراد ناراضگی اور منہ پھیر لینا ہے اس کا ذکر اس سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے اور یہ سورہ بعثت کے دوسرے سال مکہ میں نازل ہوا۔

کوّرت: یہ قرآن مجید کا ۸۱ واں سورہ ہے جس سے مراد اپنے آپ میں لپٹا ہوا سانپ ہے۔ اس سورہ کی پہلی آیت میں یہ لفظ موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا اور اس کا دوسرا نام ''تکویر'' بھی ہے۔

انفطار: یہ قرآن مجید کا ۸۲ واں سورہ ہے جس سے مراد ہے کھلا ہوا سانپ اور اس کا نام اسی سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت پیغمبرؐ کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔

مطففین: یہ قرآن مجید کا ۸۳ واں سورہ ہے جس سے مراد کم تولنے والے ہیں۔ اس کا نام اس سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔

انشقاق: یہ قرآن مجید کا ۸۴ واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے شگافتہ ہونا اور اس کا نام اسی سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ یہ سورہ بعثت کے دوسرے سال مکہ میں نازل ہوا۔

بروج: یہ قرآن مجید کا ۸۵ واں سورہ ہے۔ یہ برج کی جمع ہے جس کا مطلب ہے چوٹیاں۔ اس کا نام سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔ بروج سے مراد بارہ کواکب ہیں جو شمسی سال کے بارہ مہینوں کو چار فصلوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان برجوں کے نام اس طرح بیان کئے گئے ہیں۔ حمل 'ثور 'جوزا (فصل بہار) سرطان 'اسد وسنبلہ (گرمی کے تین ماہ) ماہ وعقرب وقوس (پائیز یعنی Autumn کے تین ماہ) جدی ودلو وحوت (جاڑے کے تین ماہ)

طارق: یہ قرآن مجید کا ۸۶ واں سورہ ہے جس سے مراد صبح کے وقت چمکنے والا ستارہ ہے۔ سورہ کی پہلی آیت میں یہ نام موجود ہے اور بعثت کے دوسرے سال اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

اعلیٰ: یہ قرآن مجید کا ۸۷ واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے بہتر و بلند تر۔ سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور اس کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔

غاشیہ: یہ قرآن مجید کا ۸۸ واں سورہ ہے۔ اس سے مراد برتر و بافضیلت تر ہے اور اس کا نام سورہ کی پہلی آیت سے لیا گیا ہے اور اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔ لفظ غاشیہ سے قیامت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

فجر: یہ قرآن مجید کا ۸۹ واں سورہ ہے جس سے مراد صبح سویرے کا وقت ہے۔ اس کا ذکر سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے اور اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

بلد: سورہ بلد قرآن مجید کا ۹۰ واں سورہ ہے جس سے مراد شہر اور شہر مکہ ہے۔ اس سورہ کا نام اس کی پہلی آیت میں مذکورہ ہے اور سورہ کا نزول بعثت پیغمبر کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

شمس: یہ قرآن مجید کا ۹۱ واں سورہ ہے جس کا نام سورہ کی پہلی آیہ کریمہ سے ماخوذ ہے اور اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

لیل: یہ قرآن مجید کا ۹۲ واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے رات اور اس کا نام سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور سورہ کا نزول بعثت کے دوسرے سال مکہ میں ہوا۔

ضحیٰ: یہ قرآن مجید کا ۹۳ واں سورہ ہے جس سے مراد دوپہر کے کھانے کا وقت ہے اس سورہ کا نام اس کی پہلی آیت میں مذکور اور اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

انشراح: یہ قرآن مجید کا ۹۴ واں سورہ ہے جس کا مطلب کھلا ہوا اور فراخ دل ہونا ہے اور اس کا نام سورہ کی پہلی آیت میں موجود ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

تین: یہ قرآن مجید کا ۹۵ واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے انجیر۔ سورہ کا نام اس کی پہلی آیہ کریمہ سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

علق: یہ قرآن مجید کا ۹۶ واں سورہ ہے جس کو اس سورہ کی دوسری آیت سے اخذ کیا گیا ہے اس سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

قدر: یہ قرآن مجید کا ۹۷ واں سورہ ہے جس میں شب قدر کی اہمیت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے سورہ کا نام اس کی پہلی 'دوسری اور تیسری آیات میں مذکور ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔ لیلۃ القدر یعنی

عظمت و فضیلت والی رات جس میں نزول قرآن کی شروعات ہوئی۔ سعدی فرماتے ہیں "اگر تمام راتیں عظمت و فضیلت کی حامل ہوتیں تو پھر شب قدر کی کوئی قدر و منزلت نہ ہوتی۔"

بینہ: یہ قرآن مجید کا ۹۸واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے دلیل وحجت اور اس سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ یہ سورہ ہجرت کے دوسرے دوسرے سال مدینہ میں نازل ہوا۔

زلزال: یہ قرآن مجید کا ۹۹واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے زلزلہ یا ہلانا۔ یہ نام سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں۔

عادیات: یہ قرآن مجید کا ۱۰۰واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے ہانپتے ہوئے گھوڑے۔ سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

قارعہ: یہ سورہ قرآن مجید کا ۱۰۱واں سورہ ہے۔ جس کا مطلب ہے کوٹنے والا۔ سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

تکاثر: یہ قرآن مجید کا ۱۰۲واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے افزائش طلبی۔ پہلی آیۂ کریمہ میں سورہ کا نام موجود ہے اس سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

عصر: یہ قرآن مجید کا ۱۰۳واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے زمانہ۔ سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

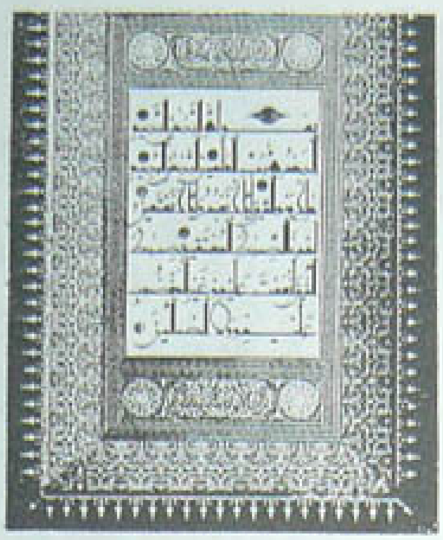

ہمزہ: یہ قرآن مجید کا ۱۰۴واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے عیب تلاش کرنے والا اور بہت طعنہ زنی کرنے والا۔ سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے لیا گیا ہے اور اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

فیل: یہ قرآن مجید کا ۱۰۵واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے ہاتھی اور جس کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔ ابرہہ نامی حبشی سردار کے سپاہیوں کو اصحاب فیل کہا گیا ہے کیونکہ ابرہہ ہاتھی پر سوار تھا اور اس کی فوج نے شہر مکہ کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ وہ خانہ کعبہ کو تباہ و برباد کر دینا چاہتا تھا لیکن خداوند عالم نے ابابیل نامی چھوٹی چڑیوں کو اس کے مقابلے کے لئے بھیج دیا اور ابابیل نے چھوٹی چھوٹی کنکریوں کے ذریعہ ابرہہ کے لشکر کا کام تمام کر دیا۔

قریش: یہ قرآن مجید کا ۱۰۶واں سورہ ہے جس کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

ماعون: یہ قرآن مجید کا ۱۰۷واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے گھر کا ساز و سامان ہے۔ اس سورہ کا نام اس کی ۷ویں آیت سے ماخوذ ہے لفظ ماعون کا استعمال بخشش اور صدقہ کے لئے بھی کیا گیا ہے۔ یہ سورہ بعثت کے پہلے سال مکہ میں نازل ہوا۔

کوثر: یہ قرآن مجید کا ۱۰۸واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے نیکی اور بھلائی کی کثرت۔ سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور اس سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

نصر: یہ قرآن مجید کا ۱۱۰واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے نصرت وحمایت سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور سورہ کا نزول ہجرت کے دسویں سال مدینہ میں ہوا۔

ابولہب: یہ قرآن مجید کا ۱۱۱واں سورہ ہے جس میں رسولؐ کے چچا ابولہب کی ملامت ہے سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور اس کا نزول بعثت کے پہلے سال مکہ میں ہوا۔

اخلاص: یہ قرآن مجید کا ۱۱۲واں سورہ ہے جس کا مفہوم ہے اخلاص وطہارت قلب کے ساتھ خداوند عالم کی عبادت اور ذکر الٰہی کرنا۔ سورہ کا نام اس کی آیات سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اخلاص وہ صفت ہے جو اس سورہ کو دی گئی ہے۔ اس سورہ کا نزول مکہ میں ہوا۔

فلق: یہ قرآن مجید کا ۱۱۳واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے صبح سویرے۔ سورہ کا نام پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال میں مکہ میں ہوا۔

ناس: یہ قرآن مجید کا ۱۱۴واں سورہ ہے جس کا مطلب ہے لوگ 'اس کا نام سورہ کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے اور اس سورہ کا نزول بعثت کے پہلے سال میں مکہ میں ہوا۔